سوال

(49) کسی ایک سورت زیادہ تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی سورت کی دوسری سورتوں کی نسبت زیادہ تلاوت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے مثلاً میں اکثر اوقات سورۃ مریم کی تلاوت کرنا زیادہ پسند کرتا ہوں کیونکہ میں اسے تلاوت کرتے ہوئے بہت لطف وارحت محسوس کرتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کہ انسان کسی بھی سبب سے قرآن مجید کی ایک ایک سورت کو دوسری سورتوں سے ترجیح دے۔ یوں تو سارا قرآن ہی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے لہذا کلام اللہ ہونے کے اعتبار سے سارا قرآن ہی ایک جیسا ہے لیکن جلیل اور عظیم معانی پر مشتمل ہونے کے اعتبار سے بعض سورتیں بعض سے افضل بھی ہیں جیسا کہ نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ: کتاب اللہ کی سب سے عظیم سورت سورۃ الفاتحہ ہے اور سب سے عظیم آیت 'ایۃ الکرسی ہے۔

(صحیح البخاري فضائل القرآن باب فضل فاتحہ الکتاب حدیث : صحیح مسلم صلاۃ المسافرین باب فضل سورۃ الکھف وآیۃ الکرسی حدیث :810)

ایک صحابی کو نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک سریہ میں بھیجا تو وہ جب بھی قرآن (نماز کی امامت کے دوران میں) پڑھتے تو سورۃ اخلاص کے ساتھ ختم کرتے 'نبی ﷺ نے فرمایا:

«سلوہ لأئ شيء يصنع ذالک»

''اس پوچھو کہ یہ ایسا کیوں کرتا ہے؟''

اس نے جواب دیا: اس لیے کہ یہ سورت رحمن کی صفت پر مشتمل ہے لہذا میں اسے پڑھنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«اخبروہ ان اللہ یحبہ» (صحیح البخاري فضائل القرآن فاتحہ الکتاب حدیث :5006- صحیح مسلم صلاۃ المسافرین باب سورۃ الکھف وایۃ الکرسی حدیث :810)

''یہ (سورۃ اخلاص) قرآن مجید کے ایک ثلث کے برابر ہے''

لہذااگرسائل سورۂ مریم پڑھنے کوزیادہ پسند کرتا ہے کہ اس میں عظیم نافعواقعات بیان کیےگئے ہیں اس میں آخرت مین جزاوسزا کا ذکر ہے آیات کی تکذیب وتکفیر کرنے والے کاانکار ہے اوراس سورت کواللہ تعالیٰ نے خوبصورت آہنگ اور عظیم معانی عطافرمائے ہیں اوراس کی وجہ سے اگرسائل اس سورت کوپسند کرتا ہے تواس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص50

محدث فتویٰ